OPEN ACCESS
ABHATH
(Research Journal of Islamic Studies)
Published by: *Department of Islamic Studies, Lahore Garrison University, Lahore.*

ISSN (Print) : 2519-7932
ISSN (Online) : 2521-067X
April-June-2022
Vol: 7, Issue: 26
Email:abhaath@lgu.edu.pk
OJS:https://ojs.lgu.edu.pk/index.php/abhath/index

اسٹینلے لین پول بطور مترجم قرآن کریم

Stanley Lean-Poole as A Translator of The Holy Qur'ān

M. Sultan Shah
Professor (Islamic Studies)
Dean Faculty of Languages, Oriental and Islamic Learning,GC University, Lahore:
dr.sultanshah@hotmail.co.uk

Hafiz Khurshid Ahmad Qadri
Assistant Professor (Islamic Studies)GC University, Lahore:
khurshidahmadgcu@gmail.com

Abstrat
Stanley Lane-Poole was a British orientalist, translator, lexicographer and historian. He completed the remaining two volumes of "An Arabic-English Lexicon" started by his grand-uncle Edward William Lane (1801-1876) in which he has translated some fragments of the Holy Qur'ān. He edited the Lane's book entitled "Selections from the Kur-an" and published it alongwith his own additions. Lane-Poole published "The Speeches and Table-Talk of the Prophet Mohammad" translating selected extracts from the Holy Qur'ān and Ḥadīth therein. In 1882, Lane-Poole published his French book "Le Koran: sa Poesie et ses lois" (The Qur'ān: Its Poetry and Laws). This article examines Lane-Poole's works on the Qur'ān critically comparing them with other English translations.
Key words: Stanley Lane-Poole, orientalist, Arabic-English Lexicon, Edward William Lane, Translation of the Holy Qur'ān

اسٹینلے ایڈورڈ لین پول(Stanley Edward Lane Poole - 1931-1854ء)مشرقی سِکوں کا ماہر اور تاریخ دان تھا جو ۱۸ دسمبر ۱۸۵۴ء کو لندن میں پیدا ہوا۔(وہ عربی زبان کے عالم ایڈورڈ اسٹینلے پول(1830-1867ء Edward Stanley Poole-)اور اس کی زوجہ رابرٹا الیزابیتھ لویزا (Roberta Elizabeth Louisa)جو ایک جرمن نژاد برطانوی چارلس ریڈیلین (Charles Reddelien) کی بیٹی تھی

کا بڑا بیٹا تھا۔ چوں کہ پہلے ان کی والدہ اور پھر ان کے والد جوانی میں ہی فوت ہو گئے اس لیے اسے اور اس کے بھائی ریجنالڈ لین پول (Reginald Lane Poole - 1857-1939ء) کو ان کی نانی صوفیہ لین پول (1804-1891ء - Sophia Lane Poole) جو "The Englishwoman in Egypt" (انگریز خاتون مصر میں) اور "Letters from Cairo" (قاہرہ سے خطوط) کی مصنفہ تھیں اور ان کی نانی کے بھائی عربی زبان کے عالم ایڈورڈ ولیم لین (Edward William Lane - 1801-1876ء) نے پالا۔ ان دونوں کی تعلیم نجی طور پر ان کے (رشتے کے) نانا کے زیرِ سایہ ہوئی۔ اسٹینلے 1874ء میں آکسفورڈ یونی ورسٹی کے کارپس کرسٹی کالج (Corpus Christi College, Oxford) میں داخل ہوا اور 1875ء میں وظیفے کا حق دار ٹھہرا۔ اس نے جدید تاریخ کے مضمون کے ساتھ تیسرے درجے میں 1877ء میں بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی۔ یہ خراب نتیجہ غالباً اس کی دوسری مصروفیات کی وجہ سے تھا۔ وہ پہلے ہی اپنے چچا ریجنالڈ اسٹورٹ پول (1832-1895ء - Reginald Staurt Poole) کے ساتھ مشرقی سِکوں کے مطالعے کا آغاز کر چکا تھا جو برٹش میوزیم میں سِکوں اور تمغوں (Medals) کے نگران تھے اور اس نے 1874ء سے عجائب گھر کے اسلامی سکوں کی فہرست سازی (Cataloguing) کے لیے اپنے چچا کی نگرانی میں ملازمت بھی کر لی تھی۔ اپنے (رشتے میں) نانا کی وفات پر 1876ء میں لین پول نے ان کی عظیم "An Arabic-English Lexicon" (عربی۔ انگریزی لغت) کی تکمیل کا بیڑا اُٹھایا۔ اس نے لین کے سوانحی خاکے کے ساتھ چھٹی جلد 1877ء میں اور متفرق اجزاء پر مشتمل ساتویں جلد 1885ء میں اور آٹھویں جلد 1893ء میں شائع کی۔[1]

لین پول 1892ء تک برٹش میوزیم میں رہا۔ اس عرصہ میں اس نے مشرقی سکوں کی فہارس گیارہ جلدوں میں 1875ء سے 1891ء تک مکمل کیں۔ جبکہ ہندوستانی سکوں کی فہارس پر کام تین جلدوں میں 1884ء سے 1892ء کے دوران مکمل کیا۔ اسی دوران اس نے آکسفورڈ یونی ورسٹی کی بوڈ لین لائبریری (Bodleian Library, Oxford) میں محفوظ اسلامی سکوں کی تفصیلی فہرست (Catalogue) کو بھی 1888ء میں مکمل کیا۔ اسے سائنس اور آرٹ کے شعبے کی طرف سے 1883ء میں آثار قدیمہ کی کھوج کے مقصد سے مصر روانہ کیا گیا۔

1Simpson, R. S., Oxford Dictionary of National Biography http://www.oxforddnb.com/view/article/35569

اسٹینلے لین پول کو 1886ء میں سویڈن، روس اور ترکی کے اسلامی سکوں کے مطالعے کے لیے بھیجا گیا۔ وہ حکومت مصر کے لیے 1895ء اور 1897ء کے دوران آثارِ قدیمہ کی تحقیق میں مصروف رہا۔ اس نے 1897ء میں خدوی لائبریری قاہرہ میں محفوظ عربی سکوں کی تفصیلی فہرست (Catalogue) کو مکمل کیا۔

وہ 1898ء - 1904ء یعنی اپنی ریٹائرمنٹ تک آئرلینڈ کے دارالحکومت ڈبلن کے ٹرینیٹی کالج (Trinity College, Dublin) میں عربی زبان کا پروفیسر رہا۔ اسی کالج سے اسے 1900ء میں ڈی۔لٹ (D. Litt.) کی ڈگری عطا کی گئی۔ اس نے دو سال 1901-1902ء کے دوران رائل آئرش اکیڈمی کے سیکرٹری کے طور پر اور عربی زبان کے ممتحن کے طور پر ویلز یونی ورسٹی میں خدمات انجام دیں۔ وہ ۲۹ دسمبر ۱۹۳۱ء کو دنیا سے کوچ کر گیا۔[2]

ای۔ ڈبلیو۔ لین اور اسٹینلے لین پول پر سابقہ علمی کام کا جائزہ:

قرآن کریم کا بہت سے مستشرق علماء نے انگریزی زبان میں ترجمہ کیا۔ قرآن حکیم کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے والا پہلا شخص الیگزینڈر راس (Alexander Ross.1591-1654) تھا۔ اس نے اپنے ترجمۂ قرآن، جس کا انحصار دوغیے (du Ryer.1580-1660) کے فرانسیسی ترجمۂ قرآن پر تھا، کو 1649ء میں شائع کیا۔ جارج سیل (George Sale.1697-1736) نے 1734ء میں قرآن مجید کا عربی سے براہِ راست انگریزی میں ترجمہ کیا۔ بعد ازاں کتاب اللہ کے بہت سے انگریزی تراجم شائع ہوئے۔ ای۔ڈبلیو۔ لین اور اسٹینلے لین پول سے قبل اللہ کی کتاب کے نمایاں انگریزی مترجمین میں اورایڈورڈ ہینری پامر (E. H. Palmer.1840-1882) جان میڈو راڈویل(John Meadow Rodwell.1808-1900) بھی شامل تھے۔ درج بالا انگریزی مترجمینِ قرآن کی سوانح اور تراجم کے حوالے سے بہت سا مطبوعہ مواد مل جاتا ہے مگر چونکہ دونوں "لینز" نے قرآن کریم کا الحمد سے والناس تک باقاعدہ ترجمہ نہیں کیا بلکہ لغت میں استشہاد کے لیے آجانے والی آیات یا کچھ منتخبات کا انگریزی میں ترجمہ کیا اس لیے ان دونوں جذوی مترجمینِ قرآن کے حوالے سے کسی سابقہ علمی کام کا سراغ نہیں مل سکا۔ کیونکہ تمام ناقدین نے اسے نظر انداز کیے رکھا، اس لیے اس کام کا تفصیل سے مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس مضمون میں قرآن کریم کے حوالے سے اسٹینلے کے کام کا تعارف اور ناقدانہ جائزہ پیش کیا جائے گا۔

2 Ibid

اسٹینلے لین پول، ایک مترجم، موئلف اور لغت نویس:

اسٹینلے ایک زود نویس مصنف تھا جس نے بیس سے زیادہ کتب شائع کیں۔ ان کتب کے علاوہ سکوں کی تفصیلی فہارس کی کئی جلدیں بھی اس کے کارناموں میں شامل ہیں۔ اس نے مسلم دنیا خاص طور پر مصر اور برصغیر کی زندگی اور تاریخ پر بہت سی کتب شائع کیں۔ اس نے اپنے نانا ایڈورڈ ولیم لین کی بہت سی کتب کو مرتب کیا جن میں مشہور 'الف لیلۃ و لیلۃ' کا انگریزی ترجمہ "The Thousand and One Nights" (ایک ہزار اور ایک راتیں) اور ان کے "Selections from the Kur-an" (منتخبات قرآن کریم) شامل ہیں۔ لین پول نے بذات خود قرآن کریم کے منتخب اقتباسات کو انگریزی میں ڈھالا اور اس کتاب میں کچھ احادیث مبارکہ کا انگریزی ترجمہ بھی شامل کیا۔ اس نے اپنے نانا کی "An Arabic-English Lexicon" (عربی۔ انگریزی لغت) کو بھی مکمل کیا۔

لین پول اور مطالعہِ قرآن کریم:

اسٹینلے لین پول کو مسلمانوں کے صحیفہ آسمانی میں خاص دلچسپی تھی۔ اس کی پہلی کتاب 1879ء میں شائع ہوئی جو ایڈورڈ ولیم لین کی "Selections from the Kur-an" (منتخبات قرآن کریم) کی ایک نظر ثانی اور اضافہ شدہ اشاعت تھی، جس میں اس نے ایک "پیش لفظ" (Preface) کا بھی اضافہ کیا۔

اپنے نانا کے برعکس قرآن کریم کے حوالے سے اس کا رویہ دوسرے مستشرقین جیسا ہی تھا۔ اس کا یہ تبصرہ کہ قرآن کریم کے مکمل مطالعے سے بے زاری اور تنفر پیدا ہوتا ہے، ناانصافی پر مبنی ہے۔[3] قرآن کریم سے متعلق وہ کہتا ہے، "قرآن کریم کے بہت سی زبانوں میں بہت سے تراجم ہیں لیکن ان میں سے کسی ایک کو مکمل طور پر پڑھنے کی دماغی طاقت چند ہی لوگوں کو حاصل ہے۔ ایک غیر منظم ترتیب اور باتوں کا بار بار دہرایا جانا، اور زبان کا ابہام، ایک مستقل مزاج قاری کو اس کے مطالعے سے روکنے کے لیے کافی وجوہات ہیں۔ جبکہ اس کے مشمولات کے ایک حصے کی فطرت ایسی ہے جو قرآن کو ایک خاتون کی نگاہ میں مطالعے کے قابل نہیں رہنے دیتی۔[4]

3Lane, E. W., Selections from the Kur'an, edited by Stanley Lane-Poole (London: trubner & Co., 1879) p.v
4 Ibid

اسٹینلے نے نہ صرف پہلے حصے میں ترجمے کے اندر موجود تفسیر کو متن سے الگ کر دیا بلکہ اپنے ذاتی ترجمے پر مشتمل کچھ اقتباسات کا اضافہ بھی کیا اور ان کے ساتھ سابقے کے طور پر ساقط الاعتبار ہونے کی علامت بھی لگا دی۔[5] اس نے درج ذیل سورتوں کا مکمل ترجمہ شامل کیا: الانفطار: ۸۲[6]، اللیل: ۹۲[7]، القارعۃ: ۱۰۱[8]، الماعون: ۱۰۷[9]۔ قرآن کریم کے دوسرے حصوں کے اقتباسات درج ذیل ہیں:

البقرہ ۱۹۱: ۲، ۲۸۰، آل عمران ۱۲: ۳-۱۵، ۲۵-۲۶، ۱۶۳-۱۶۵، النساء ۸۸: ۴، التوبۃ ۱۸: ۹، یونس ۱۰۰: ۱۰، الکھف ۱۱۰: ۱۸، الفرقان ۶۴: ۲۵-۷۵، العنکبوت ۴۵: ۲۹، المدثر ۱: ۷۴-۷، الدھر ۲۹: ۷۶-۳۰

اس کتاب کے بعد اس نے اپنے نانا کی "Selections from the Kur'an" (منتخبات قرآن) کی طرح کی ایک کتاب شائع کرنے کا ارادہ کیا۔ اس نے "The Speeches & Table-Talk of the Prophet Mohammad" [حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خطبات اور گفتگو] کے زیرِ عنوان اپنی کتاب 1882ء میں مکمل کی۔ جس میں اس نے قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کے منتخب اقتباسات کا انگریزی ترجمہ شائع کیا۔ کتاب کے دو حصوں کے درمیان توازن کا فقدان ہے کیونکہ ۱۹۶ صفحات میں سے ۱۴۴ صفحات قرآن کریم کے اقتباسات کے انگریزی تراجم پر مشتمل ہیں۔ منتخب احادیث کا انگریزی ترجمہ صرف ۵۲ صفحات تک محدود ہے۔ اس نے کسی حدیث کا انگریزی ترجمہ خود نہیں کیا۔ تمام کے تمام انگریزی تراجم کیپٹن آرنلڈ این۔ میتھیوز (Captain Arnold N. Mathews) کی کلکتہ سے شائع ہونے والی "English Translation of Mishkat al-Masabih"[10] (مشکوۃ المصابیح کا انگریزی ترجمہ) سے اخذ شدہ ہیں۔ کتاب کو درج ذیل حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

---

5 Ibid, p.2
6 Ibid, p.22
7 Ibid, pp.34-35
8 Ibid, p.21
9 Ibid, p.35
10 The Mishkat al-masabih by Muhammad ibn 'Abd Allah al-Khatib al-Tibrizi, was rendered into English by A. N. Mathews and publihsed from Calcutta, India, in 1809 in two volumes. Another translation of selections from Mishkat al-masabih was done by W. Goldsack entitled "Selection from Muhammadan Traditions" published from Madras, India, in 1923. In 1939, Maulana Fazlul Karim publihsed English translation and Commentary of the Mishkat. Prof. James Robin's translation has been publihsed by Muhammad Ashraf Lahore in 1963-1965.

ا۔	تعارف	(Introduction)
۲۔	مکہ معظمہ کے خطبات	(The Speeches at Mekka)
I۔	شاعرانہ دور۶۰۹۔۶۱۳ء	(The Poetic Period, A.D. 609-613)
Ii۔	خطیبانہ دور۶۱۳۔۶۱۵ء	(The Rhetorical Period, A.D. 613-615)
Iii۔	استدلالی دور۶۱۵۔۶۲۲ء	(The Argumentative Period, A.D. 615-622)
۳۔	مدینہ منورہ کے خطبات	(Speeches of Medina)
I۔	وعظ و تلقین کادور ۶۲۲۔۶۳۲ء	(The Period of Harangue, A.D. 622-632)
Ii۔	مدینہ منورہ میں دیا جانے والا قانون	(The Law Given at Medina)
Iii۔	محمد(صلی اللہ علیہ وسلم)کی گفتگو	(The Table-Talk of Mohammad)

اس نے 'تجزیاتی فہرست مشمولات' تیار کی ہے جس میں موضوع وار تفصیل ہے۔ان اقتباسات میں آیات کی نمبر شماری کو نظر انداز کیا گیاہے لیکن ہر سورت کے نمبر کا حوالہ رومن اور آیت کا حوالہ انگریزی اعداد میں دیا گیا ہے۔ان اقتباسات کو عنوان دیا گیاہے اور ایک ہی مضمون کے اقتباسات کو ایک سرخی کے تحت لکھا گیاہے۔عربی متن اس میں شامل نہیں ہے۔اس نے درج ذیل سورتوں کا مکمل ترجمہ کیاہے:

الفاتحہ:۱، یونس:۱۰، الرعد:۱۳، بنی اسرائیل:۱۷، یٰسٓ:۳۶، المؤمن:۴۰، الفتح:۴۸، قٓ:۵۰، القمر:۵۴، الرحمن:۵۵، الواقعہ:۵۶، الحدید:۵۷، التغابن:۶۴، الملک:۶۶، النباء:۷۸، التکویر:۸۱، الانفطار:۸۲، الاعلیٰ:۸۷،

البلد:۹۰، اللیل:۹۲، الضحیٰ:۹۳، الزلزال:۹۹، العادیات:۱۰۰، القارعۃ:۱۰۱، الھمزۃ:۱۰۴، الماعون:۱۰۷، النصر:۱۱۰، الاخلاص:۱۱۲۔

لین پول نے کچھ سورتوں کے اقتباسات کا بھی ترجمہ کیا ہے جو درج ذیل ہیں:

البقرہ ۲:۱۳۹، ۲۔۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۶، ۱۷۹، ۱۸۱، ۱۹۱، ۲۱۱، ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۲۰، ۲۲۴، ۲۲۶، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۲، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۷۳، ۲۷۶

(آل عمران ۷۸:۳۔۷۹)(النساء:۴:۳، ۱۲۔۱۸، ۱۹، ۳۲، ۳۵، ۹۴، ۹۵، ۱۳۴)(المائدہ:۵:۴، ۳۵، ۳۷، ۴۲، ۹۲)

التوبۃ:۹:۱۸۔۱۹) (الحج:۲۲:۲۸۔۳۰) (النور:۲۴:۴، ۳۲) (الجمعۃ:۶۲ :۹، ۱۰)

اگر "تعارف" میں مذکور آیات کو بھی شامل کرلیا جائے تو لین پول کی انگریزی میں ترجمہ کردہ آیات قرآنی کی مجموعی تعداد ۱۰۸۶ تک پہنچ جاتی ہیں۔ اسٹینلے کے ترجمہ کردہ قرآنی اقتباسات کل ملا کر قرآن کریم کا قریباً چھٹا حصہ بن جاتے ہیں۔ ماضی کے تمام ناقدین نے اسٹینلے کے کام کو نظر انداز کیے رکھا، اس لیے کا تفصیل سے جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔ اس نے ایک طویل مقدمہ سپرد قلم کیا جو قرآن کریم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق اس کے خیالات کی عکاسی کرتا ہے۔ آیۃ الکرسی (البقرہ ۲:۲۵۵) کا ترجمہ کرنے کے بعد لین پول "تعارف" کے آغاز میں اس کام کا مقصد ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:

"اس چھوٹی سی کتاب کا مقصد، ان تمام باتوں جو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عوامی گفتگوؤں اور نجی اقوال میں زیادہ سننے اور یاد رکھنے کے قابل ہیں، انہیں ایسی صورت میں پیش کرنا ہے کہ عام قاری تھوڑا سا، یہ جاننے کی جانب راغب ہو کہ وہ کتنے عظیم انسان تھے اور کس بات نے انہیں عظیم بنایا۔"[11]

وہ مزید کہتا ہے، میری خواہش یہ ہے کہ میں ہر ایک شخص کو، کم سے کم زحمت کے ساتھ، اس قابل بنادوں کہ وہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کے عقیدے سے متعلق معروف خام خیالیوں کا جائزہ لے سکے، اتنے ہی امکان اور یقین کے ساتھ جیسے وہ عام تعلیم اور علوم عالیہ کی اغلاط کا جائزہ لے سکتا ہے۔[12] اس طرح یہ کہا جاسکتا ہے کہ لین پول نے اس کتاب کو ان منفی خیالات کے ساتھ شائع نہیں کیا جو کچھ مغربی علماء نے پھیلائے ہیں۔

قرآنی اقتباسات کے اپنے منتخبات سے متعلق وہ بیان کرتا ہے:

11Lane-Poole, S., The Speeches & Table-Talk of the Prophet Mohammad (London: Macmillan and Co., 1882) p.v

12 Ibid, pp.v-vi

”میرا یقین ہے کہ عقائد یا عبادات میں سے اہمیت کا حامل کچھ بھی ایسا نہیں ہے جو ان ۲۸ خطبات میں موجود نہ ہو۔ جنہوں نے اس مختصر کتاب کے پہلے ۱۳۰ صفحات کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اگر میں مسلمان ہوتا تو میرا خیال ہے کہ میں اس مجموعے کو قرآنی تعلیمات کے بہت کافی نمائندے کے طور پر قبول کر لیتا۔“[13]

اس نے تعارف میں تین اولین انگریزی مترجمین قرآن کریم کا ذکر کیا ہے یعنی سیل، راڈویل اور پامر۔ جارج سیل کے انگریزی ترجمۂ قرآن کریم سے متعلق اس کا درج ذیل تبصرہ اہم ہے، "George Sale put the Koran into tangled English"[14] جارج سیل نے (ترجمہ) قرآن کو پیچیدہ انگریزی زبان کا نشانہ بنایا۔

اس نے راڈویل کے انگریزی ترجمۂ قرآن کریم کو "Charming Version"[15] (دلکش ترجمہ) کہا اور اس کے خیال کے مطابق ای۔ ایچ۔ پامر کے انگریزی ترجمۂ قرآن کریم میں کچھ آیات کے چند "Fine renderings"[16] (عمدہ تراجم) موجود ہیں۔

اپنے ”تعارف“ میں لین پول نے بے احتیاطی سے یہ دعویٰ کیا کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے قدیم صحائف سے چیزیں اخذ کیں۔ مستشرقین کی روایت کی پیروی کرتے ہوئے وہ بار بار کہتا ہے۔ ”بہت سی کہانیاں ہیں جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تالمود سے مستعار لیں“[17]۔ اس کی کتاب کا عنوان بھی اس کے تعصب اور اسلام کے لیے ناپسندیدگی کا اظہار کرتا ہے۔ اس کے مطابق قرآن کریم کی ہر سورت ”ایک خطبہ“[18] ہے، اور حدیث ”محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی (نعوذ باللہ) گپ شپ“[19] ہے۔ اس نے قرآن حکیم اور احادیث مبارکہ کا درجہ گھٹانے کی کوشش کی۔ درحقیقت کتاب کا جو عنوان اس نے چُنا، وہ اس کے اندر موجود مواد سے لگا نہیں کھاتا۔ یہ کتاب بعد ازاں لاہور سے "Selections from the Qur'an and Hadith"[20] (قرآن وحدیث کے منتخبات) کے زیر عنوان شائع ہوئی۔ ”تعارف“ میں قبل از اسلام کے عربوں اور اس وقت وہ جن مذاہب کو مانتے تھے، ان کا بھی

13 Ibid, pp.ix-x
14 Ibid, p.vi
15 Ibid, p.x
16 Ibid, p.lvi
17 Ibid, p.ix
18 Ibid, p.liii
19 Ibid, p.lv
20 Lane-Poole, S., Selections from the Qur'an and Hadith (Lahore: Sind Sagar Academy, n.d.)

ذکر ہے۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سوانحی خاکے میں اس نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی حیاتِ مبارکہ کے اہم واقعات پر بحث کی ہے، جن میں درج ذیل واقعات شامل ہیں:

"بچپن، جوانی، پیشہ، جسمانی خوب صورتی، عادات جیسے کہ شرم و حیا، سادگی، سخاوت، نزول وحی کے دو اولین تجربات، اولین اہل ایمان، قریش کی ستم گری، اہل ایمان کا حبشہ میں پناہ لینا، آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قبیلے کا مقاطعہ، سفر طائف، ہجرتِ یثرب، بدر، اُحد اور خندق کے معرکے، قریش کے ساتھ دس سالہ معاہدۂ عدم جارحیت، عمرے کی ادائیگی کے لیے سفر مکہ، فتح مکہ، حجۃ الوداع۔

اکثر و بیشتر وہ متنِ قرآن کریم کے حوالے دیتا ہے۔ اس نے مکی اور مدنی سورتوں کے خواص پر بحث کی ہے۔ وہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک "noble and great man"[21] (شریف النفس اور عظیم آدمی تھے) لیکن وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نبوت و رسالت کا منکر تھا۔ اس نے یہ بے بنیاد دعویٰ کیا کہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) "مرگی کے دوروں کا شکار" تھے۔[22] یہ وہ الزام ہے جسے بہت سے مستشرقین نے اس لیے دہرایا تاکہ وحی کے ذریعۂ علم ہونے کا انکار کیا جاسکے۔

کچھ آیات کے اپنے تراجم میں وہ قرآنی متن کا انگریزی میں درست ترجمہ نہ کرسکا۔ اس نے اولین وحی کی پانچ آیات: اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ O خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ O اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ O الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ O عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ) O العلق ۹۶:۱۔۵) کا انگریزی میں یوں ترجمہ کیا:

"Cry! in the name of thy Lord, who created... created man from blood. Cry! for thy Lord is the Bountifullest! Who taught the pen, Taught man what he did not know."[23]

"پکارو! اپنے رب کے نام سے جس نے تخلیق کیا... انسان کو خون سے تخلیق کیا۔ پکارو! کہ تمہارا رب سب سے زیادہ فیاض ہے! جس نے قلم سکھایا، انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔"

زیرِ بحث آیات قرآنی میں اس نے لفظ "اقراء" کا ترجمہ "Cry" (پکارو) کیا ہے۔ جسے محمد مارماڈیوک پکتھال[24] اور محمد اسد[25] دونوں "read" (پڑھو) کے لفظ سے ترجمہ کرچکے ہیں۔ عبداللہ یوسف علی کہتے ہیں کہ لفظ

21 Lane-Poole, S., The Speeches & Table-Talk of the Prophet Mohammad, p.xxxi

22 Ibid, p.viii

23 Ibid, p.xxxi

24 Pickthall, Muhammad Marmaduke, The Meaning of the Glorious Qur'an (Birmingham: Islamic Dawah Centre International, 2008) p.388

25 Muhammad Asad, The Message of the Qur'an (Gibraltar: Dar al-Andalus, 1980) p.963

"اقراء" کا معنی "read" (پڑھو)، یا "recite" (تلاوت کرو) یا "rehearse" (نظم خوانی کرو) یا "Proclaim aloud"(اعلان کرو)ہوسکتا ہے۔[26] لین پول نے "بالقلم" کا ترجمہ "the pen" (قلم) کیا ہے۔ یہاں اس نے حرف "ب" کو نظر انداز کر دیا ہے جس کا معنی "by" (کے ذریعے) یا "with" (کے ساتھ) ہے۔ اس لیے اس کا ترجمہ[27] "by the pen" (قلم کے ذریعے) یا "use of the pen" (قلم کے استعمال سے) ہوسکتا ہے۔ علق کا مطلب خون ہر گز نہیں ہوسکتا۔ اس کا ترجمہ کچھ جدید مترجمین[28] کی طرح "hanging mass"(معلق جسم) یا "clinging form" (چپکنے والی صورت) ہونا چاہیے۔ لین پول نے قرآنی لفظ الْمَوْءُدَةُ کا ترجمہ درست نہیں کیا۔ اس کے نسخے میں سورۃ التکویر کی آیہ مبارکہ وَإِذَا الْمَوْؤُودَةُ سُئِلَتْ (التکویر ۸۱:۸) کا ترجمہ یوں ہے:

"And when the child that was buried alive shall be asked."[29]

"اور جب زندہ گاڑ دیے جانے والے بچے سے پوچھا جائے گا۔"

قرآنی لفظ 'الْموءُدۃ' مؤنث ہے اور یہ اس بچی کے لیے استعمال کیا گیا جو زندہ گاڑ دی گئی ہو۔ پکتھال (۱۸۷۵-۱۹۳۶ء) نے اس آیت کا ترجمہ یوں کیا ہے:

"And when the girl-child who was buried alive is asked."[30]

"اور جب زندہ گاڑ دی جانے والی بچی سے پوچھا گیا۔"

لین پول (۱۸۵۴-۱۹۳۱ء) نے سورۃ الواقعہ کی ایک آیت أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ (الواقعہ،۵۶:۵۸) کا صرف لفظی ترجمہ کر دیا ہے:

"Have ye considered the germs of life?"[31]

"کیا تم نے زندگی کے خلیے کو دیکھا؟"

26Yusuf Ali, A., The Holy Qur'an: Translation and Commentary (Maryland: Amana Corporation, 1983) p.1761
27Pickthall, Muhammad Marmaduke, The Meaning of the Glorious Qur'an, p.388; Muhammad Tahir-ul-Qadri, Dr., The Holy Qur'an (English Translation) Irfan-ul-Qur'an (London: Minhaj-ul-Qur'an International, 2006) p.1043; Muhammad Asad, The Message of the Qur'an, p.963
28Abdel Haleem, M.A.S., The Qur'an: A new Translation (Oxford: Oxford University Press, 2004) p.428; Muhammad Tahir-ul-Qadri, p.1043
29Lane-Poole, S., The Speeches & Table-Talk of the Prophet Mohammad, p.17
30 Pickthall, Muhammad Marmaduke, The Meaning of the Glorious Qur'an, p.377
31 Lane-Poole, S., The Speeches & Table-Talk of the Prophet Mohammad, p.24

محمد اسد (۱۹۰۰۔۱۹۹۲ء) نے اس آیت کا زیادہ درست ترجمہ کیا ہے:

"Have you ever considered that [seed] which you emit?"[32]

"کیا تم نے کبھی اس [بیج] پر غور کیا جو تم خارج کرتے ہو؟"

پروفیسر ڈاکٹر عبدالحلیم (پ ۱۹۳۳ء) کا ترجمہ بھی بہت درست ہے:

"Consider [the semen] you eject?"[33]

"دیکھو [اس منی کو] جو تم خارج کرتے ہو؟

اسٹینلے لین پول نے قرآنی لفظ "الْمُلْکَ" کا ترجمہ 'Domain' (عمل داری) کرنے کے بجائے 'Kingdom' (سلطنت) کیا ہے۔

اس نے سورۃ الملک کی آیت تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکَ (الملک ۱:۶۷) کا ترجمہ بایں الفاظ کیا ہے:

"Blessed be He in whose hand is the kingdom."[34]

اسٹینلے لین پول کے قرآنی اقتباسات کے تراجم اس کے پیشرو مستشرقین، جارج سیل، جے۔ ایم راڈویل اور ای۔ ایچ۔ پامر، سے بہتر ہیں۔ وہ کافی حد تک اپنے انگریزی ترجمۂ قرآن کریم میں ایمان داری کا مظاہرہ کرتا ہے۔ عربی زبان پر بھی اسے پورا عبور حاصل تھا۔ سورۃ الرحمن کی ابتدائی آیات کے انگریزی ترجمے پر غور فرمائیں۔

الرَّحْمٰنO عَلَّمَ الْقُرْآنَO خَلَقَ الْإِنسَانَO عَلَّمَهُ الْبَيَانَO الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ O وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِO وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَO أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِO وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَO وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِO فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِO وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُO فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ O (الرحمن، ۵۵:۱۔۱۳)

"The Merciful hath taught the Koran. He created man, Taught him clear speech; The sun and the moon in their courses, And the plants and the trees do homage. And the heaven, He raised it, and appointed the balance. (That ye should not transgress balance:--- But weigh ye justly and stint not the balance.) And the Earth, He prepared it for living things. Therein is fruit, and the palm with sheaths, and grain with its husk, and fragrant herb: Then which of the bounties of your Lord will ye twain deny?"[35]

---

32 Muhammad Asad, The Message of the Qur'an, p.833
33 Abdel Haleem, M.A.S., The Qur'an: A new Translation, p.357
34 Lane-Poole, S., The Speeches & Table-Talk of the Prophet Mohammad, p.931
35 Ibid, p.27

”رحمن نے قرآن کی تعلیم دی۔ اس نے انسان کو تخلیق کیا۔ اسے واضح طور پر بیان کرنا سکھایا۔ سورج اور چاند اپنے راستوں پر۔ اور پودے اور درخت ضرور سجدہ کرتے ہیں۔ اور آسمان، اس (رحمن) نے اسے بلند کیا اور میزان رکھا۔ (یعنی کہ تمھیں توازن کو روندنا نہیں چاہئے:... بلکہ تم انصاف کے ساتھ تولو اور توازن میں کمی نہ کرو) اور زمین، اس (رحمن) نے اسے جانداروں کے لیے تیار کیا۔ اس میں پھل ہے۔ اور کھجور کا درخت غلاف والے خوشوں کے ساتھ، اور اناج اپنے بھس کے ساتھ، اور خوش بودار جڑی بوٹی، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟“

یہ ترجمہ اہل مغرب کے پچھلے تمام تراجم پر سبقت لے گیا ہے۔ اس ترجمے کی خوبیوں میں سے درستی، الفاظ کا محتاط چناؤ اور سادہ زبان کا استعمال نمایاں ہیں۔ اسٹینلے لین پول نے محولہ بالا آیت فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَان (۵۵:۱۳) کا انگریزی ترجمہ کرنے میں پوری احتیاط کا مظاہرہ کیا ہے۔ موازنہ کرنے کے لیے معروف مسلمان مترجمین قرآن کریم کے اس آیۂ مبارکہ کے تراجم کو ایک نظر دیکھیے:

"Then which of the favours of your Lord will ye deny?"

[36](عبد اللہ یوسف علی، ۱۸۷۲-۱۹۵۳ء)

”پھر تم اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟“

"Which of it, of the favours of your Lord, that you deny?"

[37] (محمد مارماڈیوک پکتھال)

”اُن میں سے کون سی، تمہارے رب کی نعمتیں ہیں، جن کا تم انکار کرتے ہو؟“

"Which, then, of your Sustainer's powers can you disavow?"(محمد اسد)[38]

”کونسی، پھر، اپنے پروردگار کی قوتوں کا تم انکار کرسکتے ہو؟“

محولہ بالا مسلمان مترجمین قرآن کریم میں سے کوئی بھی متنِ آیت کے آخری لفظ میں پائے جانے والے تثنیہ کا ابلاغ اپنے ترجمے میں نہ کرسکا۔ پروفیسر عبد الحلیم (پ ۱۹۳۳ء) اپنے ترجمۂ قرآن کریم میں اس کے ابلاغ میں کامیاب ہوئے جو کم و بیش اسٹینلے لین پول کے ترجمۂ قرآن کریم کا ایک نظر ثانی شدہ ترجمہ ہے۔

"Which, then, of your Lord's blessings do you both deny?"[39]

36 Yusuf Ali, A., The Holy Qur'an: Translation and Commentary, p.1473
37 Pickthall, Muhammad Marmaduke, The Meaning of the Glorious Qur'an, p.333
38 Muhammad Asad, The Message of the Qur'an, p.824
39 Abdel Haleem, M.A.S., The Qur'an: A new Translation, p.353

”پھر کونسی، اپنے رب کی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے؟“

لین پول نے اپنے منتخب کردہ قرآنی اقتباسات کے تراجم میں مختصر حواشی کا بھی اضافہ کیا ہے جن میں وہ ای۔ڈبلیو۔لین کے "Selections from the Kur'an" (منتخبات قرآن کریم) کا حوالہ ایک سے زیادہ مرتبہ دیتا ہے۔[40] ان حواشی میں عربی الفاظ کے معانی اور کچھ ان اہم قرآنی موضوعات کی توضیح ہے جن کا ان آیات میں ذکر ہے۔ جیسا کہ عربی کے لفظ ”زَقُّوم“ کی وضاحت کرتے ہوئے وہ بتاتا ہے کہ یہ کڑوے پھل والا ایک کانٹے دار درخت ہے جو گہری کھائیوں میں اُگتا ہے۔[41] تسمیہ سے متعلق وہ کہتا ہے ’رسمی انداز میں بندھے ہوئے الفاظ ’’خدا کے نام سے، مہربان، رحم فرمانے والا، یہ قرآن کریم کی ایک کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں موجود ہے۔‘[42] اسٹینلے نے قرآن کریم کی پہلی سورت الفاتحہ پر یہ کہتے ہوئے حاشیہ دیا ہے:

”قرآن کریم کی مصدقہ ترتیب میں اسے ابتداء میں رکھا گیا۔[43]“

نولڈیکے (1836-1930,Noldeke) پر انحصار کرتے ہوئے اس نے یہ بھی بیان دیا ہے کہ قرآن کریم کے حروفِ مقطعات ان خطبات کے راویوں کے ناموں کے مخففات ہیں۔[44]

ای۔ ڈبلیو۔ لین کی وفات کے بعد اسٹینلے لین پول نے "An Arabic-English Lexicon" (عربی۔ انگریزی لغت) کی اشاعت سے متعلق باقی ماندہ کاموں کی تکمیل کی ذمہ داری اُٹھائی۔ چھٹی جلد کے شروع میں اس نے (رشتے میں) اپنے نانا کی وفات کا اعلان کیا اور ان کی سوانح حیات کو اس کے ساتھ منسلک کیا۔ اس نے اپنے نانا کے مقابلے میں اپنی کم علمی اور ناتجربہ کاری کا اعتراف کیا۔[45]

اس نے اس بات کو بھی نمایاں کیا ”لین صاحب اس بات کی استطاعت رکھتے تھے کہ وہ اپنا سارا وقت لغت پر صرف کریں۔ میں اپنے وقت کا کچھ حصہ ہی اس کام پر صرف کر سکتا ہوں۔[46] اس نے یہ ذمہ داری باقی ماندہ تین جلدوں کو ۱۸۷۷ء، ۱۸۸۵ء اور ۱۸۹۳ء میں شائع کر کے پوری کی۔ یہ ”عربی۔انگریزی لغت“ نہ صرف مستشرقین بلکہ قرآن کریم کی تفہیم کے لیے غیر عرب مسلمانوں کے لیے بھی ایک عظیم معاون ثابت ہوئی۔ آخری تین جلدیں

40Lane-Poole, S., The Speeches & Table-Talk of the Prophet Mohammad, p.
41 Ibid, pp.185, 187, 189, 190
42 Ibid, p.184
43 Ibid, p.187
44 Ibid, p.191
45Lane, Edward William, An Arabic-English Lexicon, Editor's Preface by Lane-Poole, Stanley (London: Williams and Norgate, 1885) Part 7, p.i
46 Ibid, p.ii

جو اسٹینلے لین پول نے تالیف کیں ان میں بہت سی مختصر آیات یا آیات کے اجزاء کا انگریزی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ کچھ مثالیں ذیل میں نقل کی جاتی ہیں:

۱۔ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ (ص ۳۸:۱۶)

"O our Lord, hasten to us our portion before the day of reckoning."[47]

"اے ہمارے رب، ہمارا حصہ ہمیں جلد عطا فرما دے، یوم جزا سے پہلے"

۲۔ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (الزمر ۳۹:۶۳)

"To Him belong the keys of the Heavens and of the earth."[48]

"(اسی) رب کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔"

۳۔ إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ (ص ۳۸:۱۴)

"There was not anyone but accused the apostles of lying."[49]

"کوئی بھی ایسا نہ تھا جس نے رسولوں کو جھوٹا نہ کیا ہو۔"

۴۔ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا (البقرہ ۲:۲۵۹)

"And look thou at the bones (of thine ass), how we raise them to their places, then we clothe them with flesh."[50]

"اور تم ہڈیوں کو دیکھو (اپنے گدھے کی) کس طرح ہم انہیں ان کی جگہ لگاتے ہیں، پھر ہم ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔"

۵۔ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (البقرہ ۲:۲۱۲)

"But those who have been careful of their religious duties shall be above them in station on the day of resurrection."[51]

"لیکن وہ جو اپنے مذہبی فرائض کی ادائیگی میں محتاط ہیں وہ رتبے میں ان سے بلند ہوں گے، روز قیامت۔"

بہت سے عربی الفاظ کی وضاحت کرتے ہوئے قرآن کریم اور احادیث مبارکہ[52] سے مثالیں عربی متن کے ساتھ نقل کی گئی ہیں اور ان کا انگریزی ترجمہ قوسین میں دیا گیا ہے۔ پول نے 1882ء میں اپنی فرانسیسی کتاب

47 Ibid, p.2540
48 Ibid, p.2557
49Lane, Edward William, An Arabic-English Lexicon, ed. Lane-Poole, Stanley (London: Williams and Norgate, 1893) Part 8, p.3002
50 Ibid, p.2795
51Lane, Edward William, An Arabic-English Lexicon, ed. Lane-Poole, Stanley (London: Williams and Norgate, 1877) Part 6, p.2462

"Le Koran: sa poesie et ses lois" (قرآن کریم: اس کے شاعری اور قوانین) شائع کی۔ در حقیقت یہ اس کا انگریزی مضمون تھا جو ایڈن برگ (Edinburgh Review, No. 361, October, 1881) ریویو نمبر ۳۶۱ (اکتوبر ۱۸۸۱ء) میں شائع ہوا جسے اس نے ایم۔ ٹیرن ڈی لا کو پیری (M. Terrien de la Couperie,1844-1894) کی مدد سے فرانسیسی میں ترجمہ کیا۔ اس کی فہرست مشمولات درج ذیل ہے:

i. The Content of the Qur'an	قرآن کریم کے مشمولات	۱
ii. Its Author	اس کے مؤلف	۲
iii. The Poetic Period	دورِ شاعری	۳
iv. The Rhetorical Period	دورِ خطابت	۴
v. The Argumentative Period	دورِ استدلال	۵

52Some examples of his translation of Ahadith are quoted below:

i) It is said in a tradition "Verily to everything there is choice, or best part; and the choice, or best part of the Kur'an is Ya-Seen." (Ibid, Part 7, p.2554)

ii) Muhammad said to Othman, Verily God will invest thee with the apparel of the office of Khaleefah (Ibid, part 7, p.2564)"

iii) And it is said in a tradition "When anyone of you desire to make water, let him see whence the wind blows, and not face it, that it may not derive back the urine against him" (Ibid, Part 7, p.2693)

۵۱۔ انگریزی میں اس کی ترجمہ کردہ کچھ احادیث درج ذیل ہیں:

i۔ ایک روایت میں کہا گیا "Verily to everything there is choice, or best part; and the choice, or best part of the Kur'an is Ya-Seen." (Ibid, Part 7, p.2554) ”یقیناً ہر چیز میں ایک منتخب حصہ ہوتا ہے، یا بہترین حصہ، اور قرآن کریم کا منتخب یا بہترین حصہ ”یٰس“ ہے۔ (ایضاً، ج ۷، ص ۲۵۵۴)

ii۔ (Muhammad Said to Othman, Verily God will invest thee with the apparel of the office of Khaleefah (Ibid, part 7, p.2564) ”حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان سے کہا: ”یقیناً خدا آپ کو مسلمانوں کے خلیفہ کا جبہ عطا فرمائے گا۔“ (ایضاً ج ۷، ص ۲۵۶۴)

iii۔ "When anyone of you desire to make water, let him see whence the wind blows, and not face it, that it may not derive back the urine against him" (Ibid, Part 7, p.2693) اور ایک روایت میں یہ کہا گیا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرنا چاہے وہ ہوا کا رُخ دیکھ لے، وہ ہوا کی مخالف سمت نہ بیٹھے، مبادا (ہوا کے زور کی وجہ سے) پیشاب واپس اس کی طرف نہ آجائے۔ (ایضاً، ج ۷، ص ۲۶۹۳)

vi. The Period of Harangue or Speeches	وعظ و تلقین یا خطبات کا دور	
vii. The Laws of the Qur'ān	قوانینِ قرآن کریم	
viii. Summary and Conclusion[53]	خلاصہ اور نتیجہ	

حاصلِ کلام

اسٹینلے لین پول (Stanley Lane Poole) ایک برطانوی مستشرق، مترجم، لغت نویس اور تاریخ دان تھا۔ اس نے "An Arabic English Lexicon" (عربی۔انگریزی لغت) کی باقی ماندہ دو جلدیں مکمل کیں۔ جسے اس کے (رشتے کے) نانا ایڈورڈ ولیم لین (1801-1876ء- Edward William Lane) نے شروع کیا۔ جس میں لین نے قرآن کریم کے کچھ اجزاء کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔ اسٹینلے نے ایڈورڈ ولیم لین کی کتاب "Selections from the Kur-an" (منتخبات قرآن) کو ترتیب دے کر اپنے اضافوں کے ساتھ شائع کیا۔ لین پول نے "The Speeches and Table-Talk of the Prophet Mohammad" [حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خطبات اور گفتگو] نامی کتاب شائع کی جس میں قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کے منتخب اقتباسات کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔ لین پول نے اپنی فرانسیسی کتاب "Le Koran: sa poesie et Ses lois" (قرآن: اس کی شاعری اور قوانین) کو 1882ء میں شائع کیا۔ درج بالا ابحاث، امثلہ، حقائق، دلائل اور تجزیات سے یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ اسٹینلے لین پول عربی اور اسلام کا ٹھوس علم رکھنے والا ایک مستشرق تھا۔ متنِ قرآن کریم کے ترجمہ میں اس کا رویہ کافی حد تک منصفانہ اور ایمان داری پر مبنی رہا، لیکن اس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے نبی کی حیثیت سے قبول نہیں کیا جس پر خدائے ذوالجلال کی طرف سے وحی نازل ہوا کرتی تھی۔ اس کتاب "The Speeches and Table-Talk of Mohammad" [حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خطبات اور گفتگو] کے "تعارف" میں "استشراقی رویے" کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ قرآن کریم کے ساتھ اس کا رویہ جارج سیل (George Sale) کی طرح شدت پر مبنی نہیں تھا تاہم قرآن کریم کے تعلق سے ایمان داری اور اخلاقی بلندی کے حوالے سے اس کے نانا ای۔ ڈبلیو۔ لین کے ساتھ اس کا موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔

53Lane-Poole, Stanley, Le Koran: Sa Poesie et ses lois (Paris: Ernest Leroux, 1882) pp.v-vi

سفارشات

(۱)"لین" خاندان خاص طور پر ایڈورڈ ولیم لین اور اسٹینلے لین پول کا شمار عربی زبان، ادب، لغت نویسی، ترجمہ نگاری، عربی آثارِ قدیمہ کے تحفظ و فہرست سازی اور اہلِ مغرب کی قرآن فہمی کے حوالے سے عبقری مستشرقین میں ہوتا ہے لیکن بد قسمتی سے ان کے حالات زندگی، کارناموں، کام کے مابعد پر اثرات اور کام کی اہمیت کو کماحقہ اجاگر نہیں کیا گیا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عربی زبان اور قرآنی علوم کے تعلق سے خدمات سر انجام دینے والے مغربی علمائے کے حالات، کام کے طریقۂ کار اور کتابوں کے منتخب اجزا کو یونی ورسٹی کی سطح پر عربی، انگریزی، علومِ اسلامیہ اور استشراقی مطالعہ کے نصابات میں شامل کیا جائے۔

(۲) ای۔ڈبلیو۔ لین اور اسٹینلے لین پول کا ہمیشہ کے لیے باقی رہ جانے والا مشترکہ کارنامہ "An Arabic English Lexicon" ہے۔ پچھلی ڈیڑھ صدی سے انگریزی خواں دنیا کے لیے قرآن فہمی کے حوالے سے اس کی وہی اہمیت ہے جو عرب دنیا میں "لسان العرب" کو حاصل ہے۔ آٹھ جلدوں پر مشتمل اس لغت کو ہر لائبریری کی زینت ہونا چاہیے۔

(۳) مسلم ممالک خاص طور پر وطنِ عزیز پاکستان میں عموماً مستشرقین کو موردِ طعن ہی ٹھہرایا جاتا ہے، امنِ عالم کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ای۔ڈبلیو۔لین جیسے انصاف پسند مغربی علماؑاور ان کے کاموں کو اجاگر کیا جائے۔

(۴) موجودہ دور کو تحقیق و جستجو کا دور کہا جاتا ہے۔ جو محققین عربی۔انگریزی زبان و ادب یا قرآنِ مجید کے تعلق سے کسی تحقیق کو سامنے لانا چاہتے ہیں "An Arabic English Lexicon" ان کے لیے بنیادی مصدر کی حیثیت کی حامل ہے اس لیے اس لغت کو مشرقی علوم کے تحقیقی اداروں کا جذوِ لاینفک ہونا چاہیئے۔

(۵) دینی علوم کی تفہیم کے لیے عربی زبان جبکہ عالمی سطح پر تبلیغِ دین کے لیے انگریزی زبان کی اہمیت سے کسی ذی ہوش کو انکار نہیں ہے۔ دونوں زبانوں کی کلاسیکی روایت کا مطالعہ ایڈورڈ ولیم لین اور اسٹینلے لین پول کی کتب سے بہتر کہیں اور نہیں کیا جاسکتا اس لیے کلاسیکی ادب کے ذخیرۂ کتب میں بھی "لینز" کی کتب کو لازمی رکھنا چاہیئے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License